www.KitaboSunnat.com

شعر وادب

پروفیسر محمد بشیر متین فطرت

محاسنِ محمّدی صلی اللہ علیہ وسلم

جہانِ نو بہ نو ہے، یہ نقوشِ صبح وشام دیکھ
مقامِ مصطفیٰؐ کو ہے بایں ہمہ دوام دیکھ

محاسنِ محمدی جہاں میں بے مثال ہیں
وہی تو کائنات میں ہیں فخرِ کل اَنام دیکھ

وہ پیکرِ جمال بھی، وہ شانِ ذوالجلال بھی
یہ طرفہ تر مرقعِ خصال و احتشام دیکھ

اشارۂ بتا رہا ہے نامِ نامی آپ کا
شمائلِ محمدی میں مژدۂ دوام دیکھ

قدومِ میمنت لزومِ مصطفیٰ سے آگیا
جہانِ آب وگِل میں انقلابِ خوش نظام دیکھ

وہ زندگی کی ہر جہت میں نور کا منار ہیں
عدوّ بھی اب ہیں معترف یہ شانِ احترام دیکھ

معاشرے سے آپ نے وجودِ شر مٹا دیا
نظامِ احتساب کا نفاذ و انصرام دیکھ

نجومِ رشد بن گئے بہ اتباعِ مصطفیٰ
نمونۂ ہدیٰ ہیں سب صحابہ کرامؓ دیکھ

وہ دشمنوں میں گھر کے بھی گل شگفتہ رُو رہے
وقار واعتدال سے رہے وہ خوش خرام دیکھ

ہر امتحان میں رہے وہ شاد کام وسرخرو
ہر اِک محاذ پر رہے وہ فائز المرام دیکھ

ہزار آندھیاں ہوئیں حریفِ اَوجِ مصطفیٰ
مگر نصیب آں چناں نہ ہو سکا قیام دیکھ

حریمِ قدس جب گئے وہ مسجدِ حرام سے
نماز میں بنے وہ مرسلین کے امام دیکھ

وہ راکبِ براق پھر فلک کی سمت چل دیے
سپردِ جبرئیل تھا سفر کا انتظام دیکھ

بہ اوجِ سدرہ جبرئیل ان کے ساتھ ساتھ تھے
مگر وقیع وخوب ازیں ہوئے وہ خوش مقام دیکھ

بہ لطفِ خاص ذوالمنن وہ تا بہ عرش خود گئے
منازلِ عجیب سے ہوئے وہ شاد کام دیکھ

وہ باریابِ بارگاہِ حق ہوئے بہ ایں شرف
خدائے لم یزل ہوا خود ان سے ہم کلام دیکھ

مشاہداتِ لامکاں کیے کچھ ایسی شان سے
سوادِ قدس میں بھی وہ رہے خجستہ گام دیکھ

صلوٰۃِ ربِّ ذُوالمنن انہی پہ لطفِ خاص ہے
صراحتہً ہے مؤمنوں کو بھی یہ حکمِ عام دیکھ

وہ محسنِ عظیمؐ ہیں تمام کائنات کے
درود اُن پہ بھیج تو سدا بہ التزام دیکھ

اَبد سے ہم کنار ہے نبوتِ محمدیؐ
خدا نے کیا عطا کیا حضور کو مقام دیکھ

وہ کاروانِ انبیاء کے فردِ آخریں ہوئے
وہی ہیں بعثتِ رسل پہ مہرِ اختتام دیکھ

ہزار سفلہ جو بنے مسیلمہ کے جانشین
مگر سیاہ رو رہے ہوس کے سب غلام دیکھ

دروغ گو ہے ان کے بعد خود کو جو نبی کہے
متینؔ بس خدا کے بعد مصطفیٰ کا نام دیکھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ